بسم اللہ الرحمن الرحیم
وما ارسلناک الا رحمتہ العالمین
خطبہ حجتہ الوداع
پیش کردہ :-
الحاج محمد اسرار خان مجیبی قادری
کلکتہ۔

خطبہ حجتہ الوداع

یہ خطبہ بنی نواع انسان کے لئے ایک لازوال جامع منشور اور لائحہ عمل ہے۔ انفرادی اور اجتماعی سطح پر یہ عظیم خطبہ اصول شریعت، اخلاقیات اور ضوابط حسنِ معاشرت و مملکت کا ایسا فکر انگیز، دلآویز اور جامع دستور العمل ہے کہ چودہ صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اس میں کسی جہت سے کوئی ترمیم و اضافہ ممکن نہ ہو سکا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے فرمائے ہوئے یہ الفاظ واقعی حرف آخر ثابت ہوئے جو مستقل اور دائمی انسانی منشور Human Charter کی حیثیت سے ہمیشہ مشعل راہ رہیں گے۔

حج کے دن حضور پاک عرفات تشریف لائے اور وہاں قیام فرمایا۔ جب سورج ڈھلنے لگا تو حضور اکرم نے اونٹنی قصویٰ کو لانے کا حکم فرمایا۔ اونٹنی تیار کر کے حاضر کی گئی تو آپ اس پر سوار ہو کر عرفات کے بطن وادی میں تشریف فرما ہوئے اور اپنا وہ خطبہ ارشاد فرمایا جس میں دین کے اہم امور بیان فرمائے۔ آپ نے اللہ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے خطبے کی یوں ابتدا فرمائی:......

"اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے۔ کوئی اس کا ساجھی نہیں ہے۔ اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس نے اپنے رسول کی مدد فرمائی اور تنہا اسی کی ذات نے باطل کی ساری مجتمع قوتوں کو زیر کیا۔ لوگو! میری بات سنو! میں نہیں سمجھتا کہ آئندہ بھی ہم اس طرح کسی مجلس میں یکجا ہو سکیں گیں۔

لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تا کہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو۔ تم میں زیادہ عزت و اکرام والا وہی ہے جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عرب پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے۔ ہاں، بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔ انسان سارے ہی آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدم کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت و برتری کے سارے دعوے خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں۔ پس بیت اللہ کی تولیت اور حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمات علیٰ حالہ باقی رہیں گی۔

پھر آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"قریش کے لوگو! ایسا نہ ہو کہ اللہ کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہو اور دوسرے لوگ سامان آخرت لے کر پہنچیں۔ اور اگر ایسا ہوا تو میں اللہ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔ قریش کے لوگو! اللہ نے تمہاری جھوٹی نخوت کو ختم کر ڈالا۔ چنانچہ اب باپ دادا کے کارناموں پر تمہارے فخر و مباہات کی کوئی گنجائش نہیں۔ لوگو! تمہارے جان و مال اور تمہاری عزتیں ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئیں۔ ان چیزوں کی اہمیت ایسی ہی ہے۔ تم سب اللہ کے آگے جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت باز پرس فرمائے گا۔

دیکھو! کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں کشت و خون کرنے لگو۔

اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔ لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اپنے غلاموں کا خیال رکھو۔ ہاں اپنے غلاموں کا خیال رکھو۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ ایسا ہی پہناؤ جیسا تم پہنتے ہو۔ دور جاہلیت کا سب کچھ میں نے اپنے پیروں سے روند دیا۔ زمانہ جاہلیت کے خون کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے میں کالعدم قرار دیتا ہوں میرے اپنے خاندان کا ہے۔ ربیعہ بن الحارث کے دودھ پیتے بیٹے کا

خون جسے ہوہذیل نے مار ڈالا تھا اب میں معاف کرتا ہوں۔ دور جاہلیت کا سود اب کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلا سود جسے میں چھوڑتا ہوں عباس ابن عبدالمطلب کے خاندان کا سود ہے۔ اب یہ ختم ہو گیا۔

لوگو! اللہ نے ہر حقدار کو اس کا حق خود دے دیا۔ اب کوئی کسی وارث کے لئے وصیت نہ کرے۔ بچہ اسی کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر وہ پیدا ہو۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا پتھر ہے۔ حساب و کتاب اللہ کے یہاں ہو گا۔ جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی غلام اپنے آقا کے مقابلے میں کسی اور کو اپنا آقا ظاہر کرے گا اس پر اللہ کی لعنت۔ قرض قابل ادائیگی ہے۔ عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہئے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہئے۔ اور جو کوئی کسی کا ضامن ہے وہ تاوان ادا کرے۔ کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے، سوائے اس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو اور وہ خوشی خوشی دے۔ خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو۔

عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے۔ دیکھو، تمہارے اوپر عورتوں کے کچھ حقوق ہیں۔ اسی طرح ان پر تمہارے حقوق واجب ہیں۔ عورتوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ اپنے پاس کسی ایسے شخص کو نہ بلائیں جسے تم پسند نہیں کرتے اور وہ کوئی خیانت نہ کریں اور کوئی کام کھلی بے حیائی کا نہ کریں۔ اور اگر وہ ایسا کریں تو اللہ کی طرف سے اس کی اجازت ہے کہ تم انہیں معمولی جسمانی سزا دو اور وہ باز آجائیں تو انہیں اچھی طرح کھلاؤ پہناؤ۔ عورتوں سے بہتر سلوک کرو۔ کیوں کہ وہ تمہاری پابند ہیں اور خود اپنے لئے وہ کچھ نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ ان کے بارے میں اللہ کا لحاظ رکھو کہ تم نے انہیں اللہ کے نام پر حاصل کیا اور اسی کے نام پر وہ تمہارے لئے حلال ہوئیں ہیں۔

لوگو! میری بات سمجھ لو! میں نے حق تبلیغ ادا کر دیا۔ میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ تم کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ بہ شرط یہ کہ اس پر قائم رہے اور وہ ہے اللہ کی کتاب۔ اور ہاں دیکھو دینی معاملات میں غلو سے بچنا کیوں کہ تم سے پہلے کے لوگ انہیں باتوں کے سبب ہلاک کر دیئے گئے۔ شیطان کو اس بات کی کوئی توقع نہیں رہ گئی ہے کہ اب اس شہر میں اس کی عبادت کی جائے گی لیکن اس کا امکان ہے کہ ایسے معاملات میں جنہیں تم کم اہمیت دیتے ہو اس کی بات مان لی جائے اور وہ اسی پر راضی ہے اس لئے تم اس سے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کرنا۔ لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔ پانچ وقت کی نماز ادا کرو۔ مہینے بھر کے روزے رکھو۔ اپنے مالوں کی زکواۃ خوش دلی کے ساتھ دیتے رہو۔ اپنے اللہ کے گھر کا حج کرو اور اپنے اہل امر کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

اب مجرم خود ہی اپنے جرم کا ذمے دار ہو گا اور اب نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہئے کہ یہ احکام اور یہ باتیں ان لوگوں کو پہنچا دیں جو یہاں نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو۔

اے لوگو! تم سے میرے بارے میں (اللہ کے یہاں) پوچھا جائے گا بتاؤ تم کیا جواب دو گے

"ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپؐ نے امانت (دین) ہم تک پہنچا دی اور آپ نے حق رسالت ادا فرما دیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی،،

یہ سن کر حضور ﷺ نے اپنی انگشت شہادت آسمان کی جانب اٹھائی اور لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا:-

"اللہ گواہ رہنا! اللہ گواہ رہنا! اے اللہ گواہ رہنا،،